۹ قرآن پاک اور ایک ہزار آیات پڑھنے کا ثواب

صرف ۹ نو منٹ

میں ایصالِ ثواب
کا آسان طریقہ

سورۂ یٰسٓ، دعائے نصف شعبان
نماز کا طریقہ اور درود تاج

طابع : رضا آفسیٹ ممبئی ۳

۷۸۶
۹۲

صرف نو منٹ میں

۹ قرآن پاک اور ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب حاصل کریں

مرحومین کے ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ

پورے قرآن پاک کو پڑھنے کی جو فضیلت ہے وہ اپنی جگہ مسلّم، لیکن امتِ محمدیہ پر اللہ تبارک تعالیٰ کا کتنا خاص کرم ہے کہ اس نے اپنے فضل وعطا سے ان چھوٹی چھوٹی سورتوں کے پڑھنے پر کتنی عظیم فضیلت دے رکھی ہے۔ آپ سوچو کہ جب اللہ تعالیٰ قرآن پاک کے مختصر سے حصے کی تلاوت کرنے پر اتنا اجر و ثواب عطا فرما رہا ہے تو پورے قرآن پاک کی تلاوت پر کتنا اجرِ عظیم عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل ہمیں قرآن پاک کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃِ

تین ۳ مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو ۲ مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔

رواہ عبداللہ بن عباس : بحوالہ تفسیر مظہری ص ۱۵ ج ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ۙ الرَّحۡمٰنِ

الرَّحِیۡمِ ۝ۙ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ؕ اِیَّاکَ

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ؕ اِہۡدِنَا

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ۙ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ۝ (اٰمین)

آیۃ الکرسی

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے۔

رواہ احمد بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن، ص ۱۱، ج ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

سُورَةُ الْقَدْرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

فردوس دیلمی بحوالہ مسند احمد حاشیہ ۲۸۲، ج ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ

شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ○

سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

سُورَۃُ الزِّلزَالِ

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کے برابر ہے
ترمذی شریف۔ ص ۱۱۷، ج ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۝ وَاَخۡرَجَتِ
الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۝ وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَالَهَا ۝
يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۝ بِاَنَّ
رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ۝ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ
النَّاسُ اَشۡتَاتًا لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ۝ فَمَنۡ
يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنۡ
يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

رواہ ابوعبیدہ بحوالہ تفسیر مواہب الرحمٰن، ص ۱۳۱، ج ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۭ اَفَلَا
يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ وَ
حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ
بِهِمْ يَوْمَىِٕذٍ لَّخَبِيْرٌ ۧ

سُورَةُ التَّكَاثُرِ

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔
بیہقی بحوالہ مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ

لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

ترمذی شریف ص ۱۱۷ ج ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ
مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۗ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۧ

سُورَۃُ النَّصرِ

چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

ترمذی شریف۔ص ۱۱۷، ج ۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَالۡفَتۡحُ ۝

وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ

فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا ۝ فَسَبِّحۡ

بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ ؕ

اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا ۝

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔
بخاری شریف ص ۷۵۰، ج ۲، مسلم شریف ص ۲۷۱، ج ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

پس اتنا اگر کوئی مسلمان پڑھ لے تو ۹ قرآن شریف اور ایک ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ثواب پا سکتا ہے یعنی کم سے کم محنت اور زیادہ سے زیادہ انعام یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے اس امتِ محمدیہ پر۔

ان سورتوں کو پڑھ کر آپ اپنے خاندان کے مُردوں اور تمام مسلمان مرحومین کی ارواح کو ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

۹۲/ ۸۶،

شبِ براءت کی فضیلت

اور اس میں دُعا وغیرہ پڑھنے کا طریقہ

واضح ہو کہ شبِ براءت یعنی ماہِ شعبان کی پندرہویں رات بہت مُبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اِس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لئے رزق تقسیم فرماتا ہے اور پورے سال بھر میں ان سے سرزد ہونے والے نیک بد اعمال اور پیش آنے والے واقعات مثلاً لڑائی زلزلے، موت وغیرہ دُکھ سُکھ سے اپنے فرشتوں کو واقف کرتا ہے۔

(۱) سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شعبان کی پندرہویں رات کو قیام کرو کہ یقیناً یہ رات مبارک ہے۔ فرماتا ہے اللہ تعالیٰ اس رات کو کہ ہے کوئی جو بخشائش چاہتا ہو مجھ سے کہ میں بخشدوں اور تندرستی مانگے کہ تندرستی دوں، اور ہے کوئی محتاج کہ آسودہ حالی چاہتا ہو کہ اسے آسودہ کردوں چنانچہ صبح تک یہی ارشاد فرماتا ہے۔

(۲) دیگر آپ نے فرمایا کہ جو شخص دوزخ سے نجات چاہتا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ اللہ کی عبادت اس رات میں خوب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس رات میں اپنے

بندوں پر تین سو دروازے رحمت کے کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر مشرک، جادوگر، نجومی، بخیل، شرابی، کینہ ور، بیاج خور اور زانی کو نہیں بخشتا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

(۳) کتابوں میں لکھا ہے کہ اس شب میں عبادت کی نیت سے غسل کر کے دو ۲ رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھیں، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھیں اور مغرب کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامۂ اعمال کی ابتدا بہتر ہو۔

(۴) غروبِ آفتاب سے پہلے چالیس ۴۰ بار پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۵) نمازِ مغرب کے بعد آگے لکھے ہوئے چھ نفل اور سورۂ یٰسٓ و دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

(۶) شب میں قرآن شریف، درود شریف، صلوٰۃ التسبیح و دیگر نوافل کے علاوہ ذیل کے نوافل بھی پڑھیں

(۷) آٹھ ۸ رکعت نفل، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک بار اور سورۂ اخلاص پچیس ۲۵ بار پڑھیں

(۸) ۲ رکعت نفل، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۵۰ بار پڑھیں

(۹) پندرہ ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھیں اور چودہ ۱۴ تاریخ کو بھی روزہ رکھیں۔

سُورَۃ یٰس

بعد نمازِ مغرب چھ رکعتیں دو دو رکعت کرکے پڑھئے، پہلی بار درازی عمر بخیر و برکت
دوسری بار رفع بلا، تیسری بار مخلوق کا محتاج نہ ہونے کی نیت سے، ہر دوگانہ کے بعد سورۃ یٰس
ایک بار یا سورۃ اخلاص ۲۱ بار، اور اس کے بعد دعائے نصف شعبان المعظم پڑھیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝
تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

إِنَّا جَعَلْنَا فِىٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَٰلًا فَهِىَ إِلَى

الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ○ وَجَعَلْنَا

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

سَدًّا فَأَغْشَيْنَٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ○ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وَخَشِىَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

وَّأَجْرٍ كَرِيمٍ ○ إِنَّا نَحْنُ نُحْىِ الْمَوْتَىٰ

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَءَاثَٰرَهُمْ وَكُلَّ

شَىْءٍ أَحْصَيْنَٰهُ فِىٓ إِمَامٍ مُّبِينٍ ○

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ

اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِذْ اَرْسَلْنَآ

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○ قَالُوْا مَآ

اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○ قَالُوْا رَبُّنَا

يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ○ وَمَا عَلَيْنَآ

اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ

لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَ

جَآءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ○ اتَّبِعُوْا

مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ أَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُوْنَ ○ ءَأَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً

إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ○ إِنِّيْٓ إِذًا

لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ إِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

فَاسْمَعُوْنِ ○ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِيْ

رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَآ

اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ

اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝ وَ

جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝ لِيَاْكُلُوْا

مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا

يَشْكُرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۝

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ
مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝
لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَّسْبَحُونَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ
مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُونَ ۝ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ
فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ۝ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِينٍ ۝ وَاِذَا قِيلَ
لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ اَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

مُعْرِضِيْنَ ○ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

صٰدِقِيْنَ ○ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ○

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

اَهۡلِهِمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝ وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ

فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمۡ

يَنۡسِلُوۡنَ ۝ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا

مِنۡ مَّرۡقَدِنَا ۜسكتة هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ

وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۝ اِنۡ كَانَتۡ

اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ جَمِيۡعٌ

لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ۝ فَالۡيَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ

نَفۡسٌ شَيۡـًٔا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ

تَعۡمَلُوۡنَ ۝ اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ

فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ۝ هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ

فِیۡ ظِلٰلٍ عَلَی الۡاَرَآئِکِ مُتَّکِـُٔوۡنَ ۝ لَہُمۡ

فِیۡہَا فَاکِہَۃٌ وَّ لَہُمۡ مَّا یَدَّعُوۡنَ ۝ سَلٰمٌ ۟

قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ ۝ وَ امۡتَازُوا الۡیَوۡمَ

اَیُّہَا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۝ اَلَمۡ اَعۡہَدۡ اِلَیۡکُمۡ یٰبَنِیۡۤ

اٰدَمَ اَنۡ لَّا تَعۡبُدُوا الشَّیۡطٰنَ ۚ اِنَّہٗ لَکُمۡ

عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ ۙ ۝ وَّ اَنِ اعۡبُدُوۡنِیۡ ؕ ہٰذَا

صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ ۝ وَ لَقَدۡ اَضَلَّ مِنۡکُمۡ

جِبِلًّا کَثِیۡرًا ؕ اَفَلَمۡ تَکُوۡنُوۡا تَعۡقِلُوۡنَ ۝

ہٰذِہٖ جَہَنَّمُ الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۝

اِصۡلَوۡہَا الۡیَوۡمَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ۝

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ
اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا
وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ
فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَمَا عَلَّمْنٰهُ
الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا
ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ

كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا

يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ○ نِ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَىْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

دُعائے نِصفِ شَعبانُ المُعَظَّم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَاذَا
الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِئِيْنَ وَجَارَ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِىْ عِنْدَكَ فِىْٓ اُمِّ

الْكِتٰبِ شَقِيًّا اَوْمَحْرُوْمًا اَوْمَطْرُوْدًا
اَوْمُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اَللّٰهُمَّ
بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ
وَاِقْتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ
الْكِتٰبِ سَعِيْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَيْرٰتِ
فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗ
اُمُّ الْكِتٰبِ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ
فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ

الْمُكَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْہَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ
وَیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ
وَالْبَلْوٰی مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَا
اَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

روزہ کی فضیلت

سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص شعبان کی پندرہ تاریخ کو روزہ رکھے گا اُسے جہنم کی آگ نہ چھوئے گی۔

والدین کا حق

علامہ عینی نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اسکے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہونچا دے تو اسنے والدین کا حق ادا کر دیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لِلّٰهِ
الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ هُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ
الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝

دُرُود ہزاری

یہ درود جو کوئی قبرستان میں تین بار پڑھے تو اسکی برکت سے اسّی برس کا عذاب خدائے تعالیٰ قبرستان سے اٹھالیتا ہے اور جو چار مرتبہ قبرستان میں پڑھے تو قیامت تک کا عذاب اللہ تعالیٰ اس مقام سے اٹھالیتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھنے کا ثواب اسکے ماں باپ کو بخشے تو گویا تمام حقوق والدین ادا کئے اور ہزار فرشتے اللہ تعالیٰ بھیجے گا جو اسکے ماں باپ کی زیارت قیامت تک کیا کریں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى التُّرَبِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

عہد نامہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ
الرَّحِيۡمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَعۡهَدُ اِلَيۡكَ فِيۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ
الدُّنۡيَا وَاَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَكَ
لَاشَرِيۡكَ لَكَ وَاَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُكَ
وَرَسُوۡلُكَ فَلَاتَكِلۡنِيۡ اِلٰى نَفۡسِيۡ فَاِنَّكَ اِنۡ تَكِلۡنِيۡ
اِلٰى نَفۡسِيۡ تُقَرِّبۡنِيۡ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدۡنِيۡ مِنَ الۡخَيۡرِ
وَاِنِّيۡ لَآ اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحۡمَتِكَ فَاجۡعَلۡ لِّيۡ عِنۡدَكَ
عَهۡدًا تُوَفِّيۡهِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَاتُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ط
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيۡرِ خَلۡقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ
اَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ ط بِرَحۡمَتِكَ يَا اَرۡحَمَ الرّٰحِمِيۡنَ ہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم



نماز



تکبیر اللّٰہُ اَکْبَرُ ثنا سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

تعوذ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تسمیہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۂ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْن

سورۂ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

رکوع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ۝

رکوع سے اٹھتے وقت کی تسمیع سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط

رکوع سے کھڑے ہوکر پڑھنے کی تحمید رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ ط

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ○

التحیات اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ○ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

درود شریف کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

صلوٰۃ التسبیح

چار رکعت ایک سلام سے

صلوٰۃ التسبیح ادا کرنے کا طریقہ: صلاۃ التسبیح کی نیت سے چار رکعات نماز پڑھیں۔ بعد ثناء پندرہ بار یہ تسبیح سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ پڑھیں۔ پھر تعوذ و تسمیہ اور سورہ فاتحہ و سورت پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر رکوع میں رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں پھر رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر سجدہ میں سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد یہی تسبیح دس بار پڑھیں پھر سجدہ سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر دوسرے سجدہ میں بھی سجدہ کی تسبیح پڑھنے کے بعد دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ یہ ایک رکعت میں کل پچھتر تسبیحیں ہوئیں۔ اب دوسری رکعت میں الحمد شریف پڑھنے سے پہلے پندرہ بار بعد سورہ دس بار۔ بقیہ پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت۔ پھر تیسری۔ پھر چوتھی رکعت مکمل کر کے سلام پھیر دیں۔ چاروں رکعات کی کل تسبیح تین سو ہوں گی۔

دُرودِ تاج

فضائل وخواص دُرودِ تاج : جو شخص زیارتِ جمالِ بے مثال حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آرزو دل وجان سے عزیز رکھتا ہو تو عروجِ ماہ میں شبِ جمعہ کو بعد فراغت نماز عشاء کے قبلہ رخ جامہ پاک و خوشبودار پہن کے ایک سو ستر بار اس درود شریف مکرم کو پڑھ کر سو رہے گیارہ راتیں اسی طرح پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ○ دَافِعِ الْبَلَآءِ

وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ○

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ○ سَيِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ○ جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ
مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِى الْبَيْتِ
وَالْحَرَمِ ○ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى
صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ
الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ○ جَمِيْلِ
الشِّيَمِ شَفِيْعِ الْاُمَمِ ○ صَاحِبِ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ○ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ ○
وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ ○ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ ○

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ ○ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى

مَقَامُهٗ ○ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ ○

وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ ○

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ○ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ○

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ○ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ○

رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ○ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ○

مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ ○ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ○

سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ○ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ○

مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ ○

سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ○ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ○

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ○ وَسِيلَتِنَا فِي
الدَّارَيْنِ ○ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ○
مَحْبُوبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ نُورٍ مِّنْ نُّورِ اللّٰهِ ○
يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُونَ بِنُورِ جَمَالِهٖ
صَلُّوا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ○

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

دیدارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا موت کے وقت سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرے گا۔ اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی یہاں تک وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔ (افضلُ الصّلوٰۃ علٰی سیّد السّادات)

مناجات

از: اعلیحضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
ان کے پیارے منھ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سیدِ بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
ان کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

یا الٰہی جو دعائے نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمیں ربنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضاؔ خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

27.01.2017

ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ

اوّل و آخر درود شریف پڑھ لیں

یا اللہ میں نے جو کچھ درود شریف پڑھا اور قرآن مجید کی تلاوت کی ان میں جو بھول ہوئی ہو معاف فرما اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقے قبول فرما اور ان کا ثواب حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نذر ہے قبول فرما پھر حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وسیلے سے جملہ انبیاء کرام علیہم السلام کو انکا ثواب عطا فرما پھر تمام صحابۂ کرام، اہلبیت اطہار، ازواجِ مطہرات، تمام تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین، سلاسل اربعہ کے تمام بزرگانِ دین رضی اللہ عنہم کو عطا فرما۔

پھر کسی خاص شخص کو ثواب پہنچانا ہو تو خصوصیت کے ساتھ اس کا نام لیں پھر اس کے بعد کہیں جملہ مومنین و مومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔

RAZA OFFSET MUMBAI-3 TEL.: 23456313